

12 نواف كامالى گوشواره

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کے ارکان کو آڈیٹرز رپورٹ

ہم نے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (انسٹی ٹیوٹ) کی 30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کی منسلک بیلنس شیٹ اور آمدنی و اخراجات کے متعلقہ کھاتے، نقد رقومات کے گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشوارے اور ان کے نوٹس کا آڈٹ کیا ہے۔ ہمیں وہ تمام مطلوبہ معلومات اور وضاحتیں موصول ہوئیں جو ہماری معلومات کے مطابق آڈٹ کے لیے ضروری تھیں۔

اندرونی کنٹرول کے نظام کا قیام، اسے برقرار رکھنا اور منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات و کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط سے ہم آہنگ مذکورہ بالا گوشواروں کی تیاری اور اسے پیش کرنا انسٹی ٹیوٹ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔ ہماری ذمہ داری ان گوشواروں کے بارے میں آڈٹ پر مبنی اپنی رائے کا اظہار کرنا ہے۔

ہم نے پاکستان میں رائج آڈٹ معیارات کے مطابق آڈٹ کیا ہے۔ ان معیارات کے تحت ضروری ہے کہ ہم آڈٹ کا کام اس طرح انجام دیں جس سے اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ مذکورہ بالا گوشواروں میں کسی بھی قسم کی غلط بیانی نہیں کی گئی ہے۔ آزمائشی بنیادوں پر جائزہ اور مذکورہ بالا حسابات میں رقوم اور اکتشافات کے بارے میں شواہد کو آڈٹ میں مد نظر رکھا جاتا ہے۔ آڈٹ میں انتظامیہ کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور اہم تخمینوں کی جانچ پڑتال کے ساتھ ساتھ مذکورہ بالا گوشوارے پیش کرنے کے مجموعی انداز کو بھی جانچا جاتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا آڈٹ ہماری رائے کی تشکیل میں خاصی معقول بنیاد فراہم کرتا ہے اور ضروری تصدیق کے بعد ہم بیان کرتے ہیں کہ:

(الف) ہمارے خیال میں انسٹی ٹیوٹ نے کھاتے کے کتابی حسابات کو مناسب انداز میں بنایا ہے جو کہ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق ہے :

(ب) ہمارے خیال میں:

- (i) بیلنس شیٹ اور آمدنی و اخراجات کھاتے اور منسلک نوٹس کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق تشکیل دیا گیا ہے نیز یہ کھاتے کے کتابی حسابات اور متعلقہ اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق ہیں،
- (ii) دوران سال ہونے والے اخراجات انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد کے حصول کے لیے، اور
- (iii) سال کے دوران امور کی انجام دہی، سرمایہ کاری اور اخراجات انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد سے ہم آہنگ رہے ہیں۔

(ج) ہماری رائے میں بیلنس شیٹ، آمدنی و اخراجات کھاتے، نقد رقومات کے گوشوارے اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے گوشوارے اور ان سے منسلک نوٹس پاکستان میں رائج منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے مطابق ہیں اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق مطلوبہ معلومات مطلوبہ انداز میں فراہم کرتے ہیں اور 30 جون 2014ء تک انسٹی ٹیوٹ کے معاملات، خسارے، اس کی نقد رقوم اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بارے میں سچی اور شفاف معلومات مہیا کرتے ہیں اور

(د) ہماری رائے میں ماخذ پر زکوٰۃ عشر آرڈیننس 1980ء کے تحت زکوٰۃ کٹوتی کے قابل نہیں تھی۔

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
انچ منٹ پارٹنر: مشتاق علی ہیرانی
تاریخ: 26 ستمبر 2014ء
کراچی

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ

بیلنس شیٹ

30 جون 2014ء تک

| 2013ء | 2014ء | نوٹ | |
|-----------------|---------|-----|--|
| (روپے '000 میں) | | | |
| | | | غیر جاری اثاثے |
| 39,588 | 38,866 | 5 | املاک اور ساز و سامان |
| 954 | 1,620 | | طویل مدتی امانتیں |
| | | | جاری اثاثے |
| 812 | 663 | | اسٹیشنری اور قابل استعمال ذخیرہ |
| 32,707 | 11,236 | 6 | ترقیاتی پروگراموں پر قابل وصول رقم |
| 1,776 | 318 | 7 | ایڈوانسز، پیسنگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصول رقوم |
| 237,440 | 178,025 | 8 | قلیل مدتی سرمایہ کاریاں |
| — | 81,711 | 9 | وقف فنڈ سے متعلق اثاثے |
| 34 | 88 | | دستیاب نقد رقم |
| 272,769 | 272,041 | | |
| 313,311 | 312,527 | | |
| | | | حصہ داروں کی ایکویٹی |
| | | | مصدقہ سرمایہ حصص |
| 200,000 | 200,000 | | (20,000,000 عام حصص فی کس مالیت 10 روپے) |
| 29,261 | 29,261 | 10 | جاری کردہ، خریدا گیا اور ادا شدہ سرمایہ |
| 24,367 | 24,367 | | مجموعی فاضل |
| 53,628 | 53,628 | | |
| 74,490 | 81,711 | 11 | وقف فنڈ |
| 128,118 | 135,339 | | |
| 9,794 | 10,187 | 12 | موجودہ واجبات |
| | | | جاری واجبات |
| 175,399 | 167,001 | 13 | قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر قابل ادائیگی |
| 185,193 | 177,188 | | اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے باعث (سرپرست ادارہ) |
| 313,311 | 312,527 | | |
| | | 14 | وعدے |
| | | | منسلک نوٹس 1 تا 25 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔ |

ڈائریکٹر

مینیجنگ ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ

آمدنی واخراجات کھاتہ

30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

| 2013ء | 2014ء | نوٹ | (روپے '000 میں) |
|-----------|-----------|-----|------------------------------|
| 33,374 | 20,991 | 15 | آمدنی |
| 36,573 | 54,333 | 16 | ہوسٹل و تربیتی باز |
| 18,042 | 17,202 | 17 | تربیت و تعلیم کی فیس |
| | | | دیگر آمدنی |
| 87,989 | 92,526 | | |
| (171,476) | (185,028) | 18 | اخراجات |
| | | | جاری انتظامی و عمومی اخراجات |
| (83,487) | (92,502) | | سال کا جاری خسارہ |
| - | - | 19 | ٹیکسشن کے لیے تمویں |
| (83,487) | (92,502) | | سال کا خسارہ |
| - | - | | سال کی دیگر جامع آمدنی |
| (83,487) | (92,502) | | سال کا مجموعی جاری خسارہ |

منسلکہ نوٹس 1 تا 25 ان مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔

ڈائریکٹر

مینجنگ ڈائریکٹر

30 جون 2013ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

(روپے '000 میں)

منسلکہ نوٹس 1 تا 25 ان مالی گوشواروں کا جزو لاینفک ہیں۔

مینجنگ ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
ایکویٹی میں تبدیلیوں کا گوشوارہ
30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

| کل | مجموعی فاضل | سرمایہ حصص | |
|----------------------|-------------|------------|--|
| (روپے '000 میں)----- | | | |
| 53,628 | 24,367 | 29,261 | یکم جولائی 2012ء کو بقایا |
| (83,487) | (83,487) | — | سال کے لیے مجموعی جامع خسارہ |
| 83,487 | 83,487 | — | اسٹیٹ بینک آف پاکستان (سرپرست ادارہ) کو مختص خسارہ |
| 53,628 | 24,367 | 29,261 | 30 جون 2013ء کو بقایا |
| (92,502) | (92,502) | — | سال کے لیے جامع خسارہ |
| 92,502 | 92,502 | — | اسٹیٹ بینک آف پاکستان (پیرنٹ ادارہ) کے لیے مختص خسارہ |
| 53,628 | 24,367 | 29,261 | 30 جون 2014ء کو بقایا |
| | | | منسلکہ نوٹس 1 تا 25 ان مالی گوشواروں کا جزو لا ینفک ہیں۔ |

ڈائریکٹر

مینجنگ ڈائریکٹر

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ مالی گوشواروں کے نوٹس 30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کاروبار کی صورتحال اور نوعیت

1.1 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ (انسٹی ٹیوٹ) کو کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے تحت 21 مارچ 1993ء کو سرمایہ حصص رکھنے والی پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ کے طور پر حصص سرمائے کی حامل گارنٹی سے قائم کیا گیا۔ یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کرتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کو انسٹی ٹیوٹ کے پیرنٹ ادارے کی حیثیت حاصل ہے۔

1.2 یہ مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں کیونکہ بینک یہ کرنسی اپنی تمام تر ضروریات پوری کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

2 تیاری کی بنیاد

2.1 عملدرآمد کا بیان

ان مالی گوشواروں کو پاکستان میں رائج اکاؤنٹنگ کے منظور شدہ معیارات اور کمپنیز آرڈیننس 1984ء کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹیٹرنڈرڈز بورڈ کے جاری کردہ انٹرنیشنل فنانشیل رپورٹنگ اسٹیٹرنڈرڈز (آئی ایف آر ایس) پر مشتمل ہیں اور جنہیں بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی دفعات کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ جہاں کہیں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط یا سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی ہدایات ان معیارات سے مختلف ہوں وہاں کمپنیز آرڈیننس 1984ء کی شرائط یا مذکورہ ہدایات کو فوقیت دی جائے گی۔

2.2 نئے اکاؤنٹنگ معیارات / ترامیم اور آئی ایف آر ایس کی تشریح جو آخر 30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے مؤثر ہیں :

ذیل میں دیے گئے معیارات، ترامیم اور تشریحات 30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے مؤثر ہیں۔ یہ معیارات، تشریحات اور ترامیم یا تو کمپنی کے آپریشنز سے متعلق نہیں یا پھر ان کا بعض اضافی اکتشافات کے لیے کمپنی کے مالی گوشواروں پر زیادہ اثر پڑنے کا امکان نہیں۔

معیارات / ترامیم / تشریحات

سالانہ مدتوں کے لیے مؤثر، اس تاریخ
پر یا اس کے بعد شروع ہونے والی
مدتوں کے لیے

یکم جنوری 2013ء
یکم جنوری 2013ء
یکم جنوری 2013ء

آئی اے ایس I میں ترامیم۔ مالی گوشواروں کی پیش کاری۔ تقابلی معلومات کے لیے وضاحت کی شرائط
آئی اے ایس 16 میں ترامیم۔ املاک، پلانٹ اور آلات۔ آلات کی سرسنگ کی درجہ بندی
آئی اے ایس 19۔ ملازمین کے فوائد

آئی اے ایس 32 مالی وثیقہ جات میں ترامیم۔ ایک ایکویٹی آلہ رکھنے والوں میں تقسیم کے ٹیکس اثرات اور ایکویٹی کے ایک لین دین یکم جنوری 2013ء میں لین دین کی لاگت

آئی اے ایس 34 میں ترامیم۔ عبوری مالی رپورٹنگ۔ مجموعی اثاثوں اور مجموعی واجبات کے معلوماتی جز کی عبوری رپورٹنگ یکم جنوری 2013ء

آئی ایف آر ایس 7 مالی وثیقہ جات: اکتشافات۔ مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی تلافی یکم جنوری 2013ء

آئی ایف آر آئی سی 20۔ سطحی کان کے پیداواری مرحلے میں ابتدائی کان کنی کی لاگت یکم جنوری 2013ء

2.3 نئے اکاؤنٹنگ معیارات اور آئی ایف آر ایس کی تشریحات جو ابھی تک مؤثر نہیں

ذیل میں دیے گئے معیارات، ترامیم اور تشریحات صرف اکاؤنٹنگ کی ان مدتوں کے لیے مؤثر ہیں جو ان میں ہر ایک پر دی گئی تاریخ پر یا اس کے بعد شروع ہوئے۔ یہ معیارات، تشریحات اور ترامیم یا تو انسٹی ٹیوٹ کے آپریشنز سے متعلق نہیں یا پھر ان کا انسٹی ٹیوٹ کے مالی گوشواروں پر خاصا اثر پڑنے کی توقع نہیں، بعض مخصوص اضافی اکتشافات کے علاوہ۔

معیارات/تشریحات/ترامیم سالانہ مدتوں کے لیے مؤثر، اس تاریخ پر یا اس کے بعد شروع ہونے والی مدتوں کے لیے

آئی اے ایس 19 میں ترامیم: ملازمین کا حصہ یکم جولائی 2014ء

آئی اے ایس 27 (نظر ثانی شدہ 2011ء)۔ الگ مالی گوشوارے یکم جنوری 2015ء

آئی اے ایس 28 (نظر ثانی شدہ 2011ء)۔ منسلک اور مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاریاں یکم جنوری 2015ء

آئی اے ایس 32 مالی وثیقہ جات میں ترامیم۔ پیش کاری۔ مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی تلافی یکم جنوری 2014ء

آئی اے ایس 36 اثاثوں کی اپیرمنٹ۔ غیر مالی اثاثوں کے لیے قابل وصول رقم کے اکتشافات یکم جولائی 2014ء

آئی اے ایس 39 مالی وثیقہ جات: اندراج اور پیمائش۔ ماحوزیات کی تجدید اور پیش بندی اکاؤنٹنگ کا تسلسل یکم جولائی 2014ء

آئی ایف آر ایس 10۔ جامع مالی گوشوارے یکم جنوری 2015ء

آئی ایف آر ایس 11۔ مشترکہ انتظامات یکم جنوری 2015ء

آئی ایف آر ایس 12۔ دیگر اداروں میں دلچسپی کا اکتشاف یکم جنوری 2015ء

مناسب مالیت کی پیمائش یکم جنوری 2015ء

آئی ایف آر آئی سی 21۔ لیویز یکم جولائی 2014ء

مذکورہ بالا معیارات، تشریحات اور ترامیم کے علاوہ انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) نے بھی ذیل میں دیے گئے معیارات جاری کیے ہیں جنہیں سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے مقامی طور پر اختیار نہیں کیا ہے۔

آئی ایف آر ایس 1۔ بین الاقوامی مالی رپورٹنگ کے معیارات کو پہلی بار اختیار کرنا۔

آئی ایف آر ایس 9۔ مالی وثیقہ جات۔

آئی ایف آر ایس 14۔ ضوابطی مؤخر کھاتے

آئی ایف آر ایس 15۔ صارفین کے ساتھ سمجھوتوں سے آمدنی

2.2 پیمائش کی بنیاد

مالی گوشوارے تاریخی لاگت کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

2.3 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات سے ہم آہنگ مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری ہے کہ انتظامیہ ایسے فیصلے، تخمینے اور مفروضات تیار کرے جو پالیسیوں کے اطلاق، اثاثوں اور واجبات کی درج کردہ رقوم، اور آمدنی و اخراجات پر اثر انداز ہو سکیں۔ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربے اور بعض دیگر عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جنہیں حالات کے تحت قابل قبول سمجھا جاتا ہے اور جس کے نتائج اثاثوں اور واجبات کی قدر کے بارے میں فیصلوں کی بنیاد فراہم کرتے ہیں جو بظاہر دیگر ذرائع کے تخمینوں سے عیاں نہ ہوں۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہو سکتے ہیں۔

تخمینوں اور بنیادی مفروضوں پر متواتر نظر ثانی کی جاتی ہے۔ اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی کی شناخت اس مدت میں کی جاتی ہے جس میں نظر ثانی اگر صرف اسی مدت میں اثرات مرتب کرے جس میں تخمینوں پر نظر ثانی کی جاتی ہے یا اگر نظر ثانی جاری و مستقبل کی مدت دونوں پر اثر انداز ہو تو نظر ثانی اور مستقبل کی مدت شامل ہوتی ہے۔

منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کے اطلاق میں انتظامیہ کے جو فیصلے مالی گوشواروں اور تخمینوں پر خاص اثر ڈالیں اور جن میں آئندہ سال اہم مطابقت کا خاصا خطرہ پایا جاتا ہو، ان پر ذیل کے پیرا گرافس میں بحث کی گئی ہے۔

(الف) املاک، پلانٹ اور آلات

انسٹی ٹیوٹ باقی ماندہ قدروں اور املاک کے مفید استعمال، پلانٹ اور آلات کا باقاعدگی سے جائزہ لیتا ہے۔ مستقبل کے برسوں کے تخمینوں میں کوئی بھی تبدیلی املاک، پلانٹ و آلات کے متعلقہ اجزاء کی موجودہ رقومات کو متاثر کر سکتی ہے جس کا فرسودگی کے چارج اور امپیرمنٹ پر اثر پڑے گا۔

(ب) امپیرمنٹ

اثاثوں کی امپیرمنٹ سے متعلق ادارے کے جائزے کو ٹیس 3.2 میں دیا گیا ہے۔

(ج) انسٹی ٹیوٹ کے سسٹم حرکت پذیر ذخائر اور دیگر قابل وصولی رقم کی تمویل

انسٹی ٹیوٹ استعمال کے حقیقی رجحان کی بنیاد پر سسٹم حرکت پذیر ذخائر کی تمویل کی رقم کا جائزہ لیتا ہے۔ تمویل ان ذخائر کے لیے معلوم کی جاتی ہے جنہیں خاصے عرصے سے استعمال نہ کیا گیا ہو۔ دیگر قابل وصولی رقوم کے لیے تمویل کا تعین اس ضمن میں ماضی کے اقدامات، وصولیابی کے امکان اور واجب الادا رقم کے عدم حصول کی مدت کو مد نظر رکھتے ہوئے کیا جاتا ہے۔

3 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیاں

3.1 املاک، پلانٹ اور آلات

انہیں لاگت میں سے مجموعی فرسودگی اور امپیرمنٹ، اگر کوئی ہوں، کی تمویل کے مطابق بیان کیا جاتا ہے۔ اضافی لاگت پر فرسودگی اس مہینے سے اخذ کی جاتی ہے جس مہینے میں اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہو، اور ڈسپوزل اسے ٹھکانے لگائے جانے سے پہلے والے مہینے تک کی جاتی ہے۔ سال کے لیے فرسودگی خط مستقیم کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے مالی گوشواروں کے نوٹ 5 میں دیے گئے نرخوں کے مطابق ہوتی ہے اور اسے آمدنی و اخراجات کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کے خرچ کو ضرورت پڑنے پر آمدنی کھاتے سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اہم توسیع، تجدید اور بہتری کی سرمایہ بندی ہوتی ہے۔ اس وقت املاک، پلانٹ اور آلات کے ڈسپوزل پر نفع و نقصان

کو آمدنی واخراجات کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

3.2 امپیرمنٹ

انسٹی ٹیوٹ کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ایسی علامت ہو تو اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگا کر امپیرمنٹ نقصان کو آمد و خرچ کے کھاتے میں بطور خرچ دکھایا جاتا ہے۔

3.3 مؤخر گرانٹس

مخصوص اثاثوں سے متعلق گرانٹس کو بطور مؤخر گرانٹس دکھایا جاتا ہے اور متعلقہ اثاثوں کے قابل استعمال عرصے پر منظم بنیاد پر بطور آمدنی درج کیا جاتا ہے۔

3.4 اسٹاک

اسٹاک اور دیگر قابل استعمال اشیا کی قدر پیمائی لاگت کی پست سطح اور خالص قابل وصولی قدر پر کی جاتی ہے۔ لاگت، خریداریوں کی لاگت اور دیگر لاگتوں پر مشتمل ہوتی ہے جو اجزا کو ان کے موجودہ مقام اور حالت میں لانے پر آتے ہیں۔ اجزا کو بدلنے کی لاگت کو خالص قابل وصولی قدر کی پیمائش کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسے اسٹاکس کے لیے تخمینہ مہیا کی جاتی ہے جنہیں ایک مخصوص مدت کے لیے استعمال نہیں کیا جاتا۔

3.5 قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم

قابل وصولی کھاتے اور دیگر قابل وصولی رقوم انوائس کی مالیت میں سے غیر محصولہ رقوم مہیا کر کے متعین کی جاتی ہیں۔ معلوم غیر ادا شدہ قرضے شناخت پر قلمزد کردیے جاتے ہیں۔

3.6 محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں معین یا قابل تعین ہیں اور جن کی معین عرصیت ہے اور جن کے بارے میں انسٹی ٹیوٹ کا عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت ہو۔ ابتدائی طور پر ان تمسکات کو لین دین کی لاگت کے ساتھ شناخت کیا جاتا ہے اور ان کا حساب بالاقساط لاگت کا سودی طریقہ استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

3.7 تجارت اور دیگر قابل ادائیگی

تجارت کے واجبات اور دیگر واجب الادا رقوم بالاقساط لاگت پر متعین کی جاتی ہیں جو اشیا اور موصولہ خدمات کے لیے آئندہ ادا کرنے کی مناسب مالیت کے مساوی ہوں، چاہے انسٹی ٹیوٹ کو ان کی بلیگ کی جائے یا نہ کی جائے۔

3.8 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد بدست، بینکوں کے کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کی رقم شامل ہے۔

3.9 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات و واجبات اس وقت درج کیے جاتے ہیں جب انسٹی ٹیوٹ و وثیقہ کی معاہداتی شقوق میں فریق بن جاتا ہے۔ ابتدائی طور پر ان کی پیمائش اس لاگت پر کی جاتی جو کہ دی گئی زیر غور مناسب مالیت ہے اور اسے اسی کے مطابق وصول کیا جاتا ہے۔ ان مالی اثاثوں اور واجبات کا تخمینہ کمیس کی نوعیت کے مطابق مناسب مالیت یا بالاقساط لاگت کے تحت کی جاتی ہے۔

انسٹی ٹیوٹ کسی مالی اثاثے کو صرف اور صرف اس وقت عدم اندراج کرتا ہے جب انسٹی ٹیوٹ اس کے معاہداتی حقوق کھودیتا ہے جو کسی مالی اثاثے یا مالی اثاثے کے جز پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جبکہ مالی واجبات یا مالی واجبات کے حصے کو صرف اور صرف اس وقت بیلنس شیٹ میں عدم شناخت کیا جاتا ہے جب وہ ختم ہو چکا ہو یعنی جب سمجھوتے میں بیان کردہ ذمہ داری انجام دے دی جائے، منسوخ یا ختم ہو جائے۔

3.10 مالی اثاثوں اور واجبات کی تلافی

اگر انسٹی ٹیوٹ کو کوئی درج شدہ رقم چکانے کا قانونی حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا اثاثہ حاصل کر کے واجبے کو بیک وقت چکانے کا ارادہ رکھتا ہو تو مالی اثاثے اور مالی واجبے کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھادی جاتی ہے۔

3.11 تموین

بیلنس شیٹ میں تموین اس وقت درج کی جاتی ہے جب انسٹی ٹیوٹ ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضمرد ذمہ داری رکھتا ہو۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔

3.12 محاصل کی شناخت

- (i) تعلیم و تربیت اور ہوسٹل کی خدمات کو واجب الوصول بنیادوں پر چارج کیا جاتا ہے۔ ماسوائے اسٹیٹ بینک کی جانب سے بھیجے گئے آفیسرز کی تربیت کے، جو بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہیں۔ تاہم بین الاقوامی اداروں کی جانب سے فراہم کردہ تربیتی پروگرام اس کے علاوہ ہیں۔
- (ii) بینک کھاتوں اور سرمایہ کاری پر سود میں منافع کا حساب میعاد کے تناسب کی بنیاد پر قابل اطلاق شرح سود کو استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

3.13 تربیت کی لاگت

تعلیم و تربیت اور ہوسٹل کی سہولت اسٹیٹ بینک (سرپرست ادارہ) کی جانب سے بھیجے گئے بھرتی سے قبل کے ٹرینیزر بلا معاوضہ فراہم کی جاتی ہیں۔ 30 جون 2010ء تک ان ٹرینیزر کو وظیفہ انسٹی ٹیوٹ ادا کرتا تھا تاہم اب سے یہ سلسلہ ختم ہو گیا ہے۔

3.14 ٹیکسیشن

انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے دوسرے شیڈول کے پہلے حصے کی شق 92 کے مطابق انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

3.15 وقف فنڈ

انسٹی ٹیوٹ نے یکم جولائی 2011ء سے بینک دولت پاکستان سے ملنے والی گرانٹ کے ذریعے ایک دیہی فنانس ریسورس سینٹر کو ترقی دینے، چلانے اور آپریشنز کے لیے ایک وقف فنڈ قائم کیا ہے۔ جس کے قواعد و ضوابط تشکیل دیے جا رہے ہیں۔

3.16 ریٹائرمنٹ کے فوائد

انسٹی ٹیوٹ کے تمام ملازمین پیرنٹ ادارے کے ریٹائرمنٹ فنڈ/اسکیموں کے قواعد و ضوابط کے مطابق ریٹائرمنٹ کے فوائد سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ یہ متعلقہ اخراجات سرپرست ادارہ برداشت کرتا ہے اور انہیں انسٹی ٹیوٹ سے چارج نہیں کیا جاتا۔

4 مالی خطرے کا انتظام

انسٹی ٹیوٹ کو مالی وثیقہ جات کے استعمال سے لاحق خطرات کو ذیل میں دیا گیا ہے:

- (الف) خطرہ قرض
- (ب) خطرہ سیالیت
- (ج) خطرہ منڈی

اس نوٹ میں مذکورہ بالا ہر خطرے میں انسٹی ٹیوٹ کے اکتشاف، انسٹی ٹیوٹ کے مقاصد، پالیسیوں اور خطرے کے انتظام و پیمائش کے طریقوں اور انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے سرمائے کے انتظام کے متعلق معلومات دی گئی ہیں۔ مزید مقداری کوائف کو ان تمام مالی گواہوں میں شامل کیا گیا ہے۔

انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی نگرانی و تعین کی مجموعی ذمہ داری بورڈ آف ڈائریکٹرز پر عائد ہوتی ہے۔ بورڈ نے انسٹی ٹیوٹ کے خطرے کے انتظام کی پالیسیوں کی تیاری و نگرانی کی ذمہ داری اس کی انتظامیہ کو تفویض کی ہے جو اپنی سرگرمیوں سے بورڈ کو باقاعدگی سے آگاہ رکھتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی پالیسیوں کا مقصد اسے درپیش خطرات کی نشاندہی و تجزیہ، خطرے کی مناسب حدود و کنٹرولز کا تعین اور خطرات کی نگرانی و حدود پر عملدرآمد ہے۔ انتظام خطر کی پالیسیوں اور نظاموں پر باقاعدگی سے نظر ثانی کی جاتی ہے تاکہ انہیں منڈی کے حالات اور انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں سے ہم آہنگ بنایا جاسکے۔ انسٹی ٹیوٹ کے تربیتی و انتظامی معیارات و طریقوں کا مقصد ایک منظم اور تعمیری کنٹرول ماحول کا قیام ہے جس میں تمام ملازمین اپنے کردار اور فرائض سے بخوبی آگاہ ہوں۔ انتظامیہ انسٹی ٹیوٹ کے انتظام خطر کی پالیسیوں و طریقوں پر عملدرآمد کی نگرانی کرتی ہے اور درپیش خطرات کے حوالے سے انتظام خطر کے فریم ورک کی موزونیت کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔

(الف) خطرہ قرض

قرض کے خطرے کا تعلق انسٹی ٹیوٹ کے مالی نقصان سے ہے، جب کوئی صارف یا مالی وثیقہ کا فریق معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں ناکام ہو جائے۔ یہ خطرہ بنیادی طور پر تربیتی پروگراموں کے عوض انسٹی ٹیوٹ کی قابل وصولی رقم اور سرمایہ کاری وثیقہ جات کو درپیش ہوتا ہے۔

(i) تربیتی پروگراموں پر قابل وصولی

ہر صارف کی انفرادی خصوصیت انسٹی ٹیوٹ کے خطرہ قرض کے اکتشاف پر اثر ڈالتی ہیں۔ چونکہ صارفین کی اکثریت یا تو کمشل بینک اور حکومتی ملکیت کے ادارے بشمول سپرنٹ ادارہ اور اس کا ذیلی ادارہ ہیں، اس لیے انسٹی ٹیوٹ کے خطرہ قرض کے اکتشاف کا امکان کم ہے۔ انسٹی ٹیوٹ دیگر مرکزی بینکوں کو بھی تربیت فراہم کرتا ہے جن کا انعقاد حکومت پاکستان کے تعاون سے کیا جاتا ہے اور خاصی نادر ہونے کے خطرے کی کوئی تاریخ نہیں رکھتا۔

(ii) سرمایہ کاریاں

انسٹی ٹیوٹ اپنے خطرہ قرض کے اکتشاف کو صرف حکومت کے ٹریڈری بلز میں سرمایہ کاری کے ذریعے محدود رکھتا ہے۔ یہ سرمایہ کاری سیڈ ٹیری جنرل لیجر اکاؤنٹ (ایس جی ایل اے) میں درج ہوتی ہے جس کا حساب کتاب ایس بی پی بی ایس سی کراچی رکھتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی انتظامیہ کو توقع نہیں کہ کوئی فریق مخالف اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں ناکام ہوگا۔

(ب) خطرہ سیالیت

سیالیت کا خطرہ وہ ہے جس میں انسٹی ٹیوٹ اپنی مالی ذمہ داریاں بروقت پوری کرنے میں ناکام ہو جائے۔ انسٹی ٹیوٹ کو یقین ہے کہ وہ سیالیت کے نمایاں خطرے سے دوچار نہیں ہے۔

(ج) خطرہ منڈی

منڈی کا خطرہ وہ ہوتا ہے جو منڈی کی قیمتوں میں تبدیلی کی صورت میں لاحق ہوتا ہے، مثلاً زرمبادلہ کی شرحیں، شرح سود اور ایکویٹی نرخوں میں تبدیلی انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی یا زیر تحویل مالی وثیقہ جات کی قدر کو متاثر کرے گی۔ خطرہ منڈی کے انتظام کا مقصد خطرہ منڈی کے اکتشاف کو قابل قبول حدود میں رکھنا اور چلانا ہے۔

(i) خطرہ کرنسی

انسٹی ٹیوٹ کو کرنسی کے خطرے کا سامنا نہیں ہے۔

(ii) خطرہ شرح سود

خطرہ شرح سود یہ خطرہ ہے کہ مالی وثیقے کی قدر منڈی کی شرح ہائے سود میں تبدیلیوں سے متاثر ہوگی۔ خطرہ شرح سود سے حساسیت مالی اثاثوں اور واجبات کی عرصیت میں عدم مطابقت سے پیدا ہوتی ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کو اس خطرے کا سامنا نہیں ہے۔

(iii) منڈی کے دیگر نرخوں کا خطرہ

انسٹی ٹیوٹ کی سرمایہ کاری حکمت عملی کا بنیادی مقصد فاضل رقوم پر سرمایہ کاری کر کے زیادہ سے زیادہ منافع کمانا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ قیمت کے خطرے کو کم سے کم سطح پر رکھنے کی پالیسی اختیار کرے اور وہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ٹریژری بلز جیسی معینہ نرخ کی سرمایہ کاری سے ایسا کرتا ہے۔

| 5 املاک، پلانٹ اور آلات | | | | | |
|-------------------------|-------------------------------|-------------|---------------|----------|------------------------------|
| فرنیچر اور فیکچر | الیکٹرانک ڈیٹا پروسیسنگ سامان | دفتری سامان | گاڑیاں | کل | لاگت |
| (روپے '000 میں) | | | | | |
| 18,442 | 17,752 | 41,290 | 29,111 | 106,595 | یکم جولائی 2012ء تک بیلنس |
| 23 | 576 | 15,124 | — | 15,723 | سال کے دوران اضافہ |
| 18,465 | 18,328 | 56,414 | 29,111 | 122,318 | 30 جون 2013ء تک بیلنس |
| 18,465 | 18,328 | 56,414 | 29,111 | 122,318 | یکم جولائی 2013ء تک بیلنس |
| 1,390 | 199 | 4,447 | 5,273 | 11,309 | سال کے دوران اضافہ |
| — | 174 | — | — | 174 | سال کے دوران منتقلی |
| (6,659) | (299) | (9,040) | (2,602) | (18,600) | سال کے دوران اخراج |
| 13,196 | 18,402 | 51,821 | 31,782 | 115,201 | 30 جون 2014ء کو بیلنس |
| 12,175 | 14,283 | 33,223 | 9,925 | 69,606 | فرسودگی کا الاؤنس |
| 791 | 3,327 | 4,034 | 4,972 | 13,124 | یکم جولائی 2012ء تک بیلنس |
| 12,966 | 17,610 | 37,257 | 14,897 | 82,730 | سال کے دوران فرسودگی |
| 12,966 | 17,610 | 37,257 | 14,897 | 82,730 | 30 جون 2013ء تک بیلنس |
| 782 | 611 | 5,422 | 5,063 | 11,878 | یکم جولائی 2013ء تک بیلنس |
| — | 174 | — | — | 174 | سال کے دوران فرسودگی کا چارج |
| (6,606) | (205) | (9,034) | (2,602) | (18,447) | سال کے دوران منتقلیاں |
| 7,142 | 18,190 | 33,645 | 17,358 | 76,335 | سال کے دوران اخراج |
| 6,054 | 212 | 18,176 | 14,424 | 38,866 | 30 جون 2013ء تک بیلنس |
| 5,499 | 718 | 19,157 | 14,214 | 39,588 | مندرجہ ذیل رقم 2014ء |
| | | | | | مندرجہ ذیل رقم 2013ء |
| 10 فیصد | 33 فیصد | 20 فیصد | 20 تا 25 فیصد | | فرسودگی کی شرح |

- 5.1 انسٹی ٹیوٹ کے زیر استعمال زمین اور عمارات بینک دولت پاکستان کی ملکیت ہیں۔ بینک دولت پاکستان نے اس کے استعمال کا کوئی کرایہ وصول نہیں کیا ہے۔
- 5.2 سال کا فرسودگی کا چارج انتظامی اور عمومی اخراجات میں شمار کیا گیا ہے۔ نیز دیکھئے نوٹ 18۔

6 غیر ضمانتی تربیتی پروگرام کے لیے قابل وصول رقم

| نوٹ | 2014ء | 2013ء | (روپے '000 میں) |
|--|---------|---------|-----------------|
| منسلکہ سرگرمیاں | | | |
| ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن | 3,995 | 21,566 | |
| بینک دولت پاکستان | 1,653 | 5,850 | |
| | 5,648 | 27,416 | |
| دیگر | | | |
| اچھی اشیا | 5,588 | 5,291 | |
| مشکوک اشیا | 1,435 | 1,435 | |
| | 7,023 | 6,726 | |
| | (1,435) | (1,435) | |
| | 5,588 | 5,291 | |
| | 11,236 | 32,707 | |
| 6.1 مشکوک وصولیوں کی تمویں | | | |
| 6.1 مشکوک قابل وصولی اجزاء کی تمویں | | | |
| ابتدائی بیلنس | 1,435 | 2,510 | |
| سال کے دوران استرداد | — | (1,075) | |
| | 1,435 | 1,435 | |
| 7 قرضے، پیسگی ادائیگیاں اور دیگر قابل وصولی رقوم | | | |
| اسٹاف کو قرضے—غیر ضمانتی، اچھے | 223 | 385 | |
| پیسگی ادائیگیاں | 70 | 1,391 | |
| دیگر | 25 | — | |
| | 318 | 1,776 | |
| 8 قلیل مدتی سرمایہ کاریاں | | | |
| محفوظ تا عرصیت سرمایہ کاری | | | |
| حکومتی ٹریژری بلز | 176,410 | 229,414 | |
| لاگت | 1,615 | 8,026 | |
| حاصل شدہ منافع | 178,025 | 237,440 | |

8.1 یہ سرمایہ کاریاں 12 مہینوں یا اس سے کم مدت کی ہیں اور انہیں مؤثر شرح سود کو استعمال کرتے ہوئے بے باقی کی لاگت پر دکھایا گیا ہے جو 9.97 فیصد تا 10 فیصد سالانہ (2013ء: 8.93 فیصد تا 11.89 فیصد سالانہ) ہے۔

9 وقف فنڈز متعلق اثاثے

| | | |
|-------------------|--------|---|
| حکومتی ٹریژری بلز | 79,763 | - |
| لاگت | 1948 | - |
| حاصل شدہ منافع | 81,711 | - |

9.1 سال کے دوران اختتامیہ نے حکومتی ٹریژری بلز میں وقف فنڈ کی سرمایہ کاریوں کو نشان زد کیا۔ یہ 12 ماہ کی یا اس سے کم مدت کی ہیں اور انہیں 9.96 فیصد سالانہ کے مؤثر شرح سود کو استعمال کرتے ہوئے بے باقی کی لاگت پر دکھایا گیا ہے۔

| نوت | 2014ء | 2013ء |
|------|----------------|--------|
| | (روپے'000 میں) | |
| 10.1 | 29,261 | 29,261 |

نقد کے عوض جاری کردہ 2,926,084 عام حصص، دس دس روپے کے

10.1 بیلنس شیٹ کی تاریخ پر بینک دولت پاکستان کے پاس انسٹی ٹیوٹ کے (2,926,083: 2013ء) عام حصص اور گزشتہ بینک دولت پاکستان کے پاس 1 (2013ء: 1) ایک حصص ہے۔

| نوت | 2014ء | 2013ء |
|-----------------------------|----------------|--------|
| | (روپے'000 میں) | |
| ابتدائی بیلنس | 74,490 | 67,281 |
| سرمایہ کاریوں پر سودی آمدنی | 7,221 | 7,209 |
| کلوزنگ بیلنس | 81,711 | 74,490 |

یہ جنوری 2005ء میں بینک دولت پاکستان سے انسٹی ٹیوٹ کی وصول کردہ رول فنڈس ریورس سینٹر کے قیام کے لیے سرمایہ گرانٹ ہے جو دس لاکھ ڈالر ہے۔ بینک دولت پاکستان کی جانب سے گرانٹ قرضے کی اس رقم میں سے دی گئی ہے جو حکومت پاکستان کو ایشیائی ترقیاتی بینک نے دیا تھا۔ ملاحظہ کیجیے معاہدہ قرضہ نمبر 1987-PAK مورخہ 23 دسمبر 2002ء۔ سال کے دوران انسٹی ٹیوٹ نے یکم جولائی 2011ء سے ایک وقف فنڈ قائم کیا ہے جس کا مقصد وہی فنڈس ریورس سینٹر کی تیاری اور اس کے آپریشنز کو چلانا، اور اسی لیے سرمایہ گرانٹ کو وقف فنڈ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

| قرض دینے والے، جمع شدہ اخراجات اور دیگر قابل ادائیگی رقوم | 2014ء | 2013ء |
|---|----------------|-------|
| | (روپے'000 میں) | |
| قرض دینے والے | 3,205 | 2,721 |
| سفر اور تربیت کی لاگت | 158 | 212 |
| جمع شدہ اخراجات | 2,644 | 3,873 |
| رقم امساک/ڈپازٹس | 4,180 | 2,988 |
| | 10,187 | 9,794 |

13 بینک دولت پاکستان کے باعث (”سرمپرست ادارہ“)

بینک دولت پاکستان (”سرمپرست ادارہ“)

| | |
|---------|---------|
| 167,001 | 175,399 |
|---------|---------|

ابتدائی بیلنس

سال کے دوران موصول ہونے والی

مختص خسارہ

کلوزنگ بیلنس

یہ انسٹی ٹیوٹ کا انتظام چلانے کے لیے بینک دولت پاکستان (”سرمپرست ادارہ“) میں انسٹی ٹیوٹ کا کرنٹ اکاؤنٹ ہے۔

14 وعدے

سال کے آخر تک کوئی وعدہ نہیں تھا (2013ء: 4.7 ملین روپے)

| 2013ء | 2014ء | نوٹ | 15 |
|-----------------|---------|-----|--|
| (روپے '000 میں) | | | ہوسٹل اور تربیتی ہالوں کی آمدنی |
| 20,030 | 14,487 | | کرایہ آمدنی |
| 1,887 | 795 | | سروس چارجز |
| 11,457 | 5,709 | | کھانا اور مشروبات |
| 33,374 | 20,991 | | |
| | | | 16 |
| | | | تعلیم و تربیت فیس |
| 5,959 | 26,202 | | بین الاقوامی کورسز |
| 26,434 | 23,125 | | ملکی کورسز |
| 4,180 | 5,006 | | اسلامی بینکاری کورسز |
| 36,573 | 54,333 | | |
| | | | 17 |
| | | | دیگر آمدنی |
| 16,047 | 15,076 | | سرمایہ کاری پر سود |
| 1,075 | — | | مشکوٰۃ قابل وصولی رقوم کے تموین کا اسٹرداد |
| 920 | (314) | | متفرق (تقصان) / آمدنی |
| — | 2,440 | | معین اثاثوں کو بھگانے لگانے پر آمدنی |
| 18,042 | 17,202 | | |
| | | | 18 |
| | | | جاری، انتظامی و عمومی اخراجات |
| 76,769 | 89,956 | | تنخواہیں، اجرتیں اور دیگر فوائد |
| 12,399 | 15,112 | | تربیت کی لاگت |
| 12,749 | 11,339 | | مرمت اور دیکھ بھال |
| 13,631 | 12,882 | | رہائش، کھانا اور متعلقہ خدمات |
| 6,925 | 8,371 | | سفر اور کرایہ |
| 2,425 | 2,414 | | طباعت اور اشاعت |
| 1,022 | 397 | | طبی اخراجات |
| 24,798 | 24,354 | | بجلی، گیس و پانی |
| 1,071 | 794 | | ٹیلی فون اور فیکس |
| 1,319 | 1,443 | | رواں گاڑیاں اور مرمت |
| 252 | 305 | | عمومی اشیائے صرف |
| 1,522 | 1,680 | | سیکورٹی چارجز |
| 1,228 | 1,524 | | بیمہ |
| 110 | 166 | | اخبارات، کتابیں اور جرائد |
| 184 | 309 | | ڈاک اور کوریئر |
| 528 | 574 | | تفریح |
| 170 | 200 | | آڈیٹرز کا معاوضہ |
| 728 | 623 | | کرایہ، ریٹس اور ٹیکسز |
| 145 | 75 | | قانونی و پیشہ ورانہ |
| 13,124 | 11,878 | 5.2 | فسودگی |
| 377 | 632 | | دیگر |
| 171,476 | 185,028 | | |

19 ٹیکس

انسٹی ٹیوٹ کی آمدنی کو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے تحت ٹیکس سے استثنیٰ حاصل ہے۔ انسٹی ٹیوٹ نے ٹیکس حکام سے مذکورہ آرڈیننس کی ٹرن اوور ٹیکس سے متعلق دفعہ 113 کے اطلاق کے خلاف استثنیٰ کا سرٹیفکیٹ حاصل کیا ہے۔

20 مالی گوشوارے اور متعلقہ اکتشافات

20.1 خطرہ قرض

خطرہ قرض کا اکتشاف

مالی اثاثوں کی موجودہ رقم زیادہ سے زیادہ قرض کا اکتشاف کرتی ہے۔ بیلنس شیٹ کی تاریخ پر خطرہ قرض کا زیادہ سے زیادہ اکتشاف یہ تھا:

| نوٹ | 2014ء | 2013ء |
|--------------------------------|---------|---------|
| (روپے '000 میں) | | |
| ڈپازٹ | 1,620 | 953 |
| ترہیتی پروگراموں سے قابل وصولی | 11,236 | 32,708 |
| ایڈوانسز | 223 | 385 |
| قلیل مدتی سرمایہ کاریاں | 178,025 | 237,440 |
| وقف فنڈ سے متعلق اثاثے | 81,711 | — |
| | 272,815 | 271,486 |

20.1.1 ترہیتی پروگراموں کی مد میں 27.4 ملین روپے (2011ء 14: ملین روپے) شامل ہیں جو کہ پیرنٹ ادارے اور اس کے ذیلی ادارے پر واجب الادا ہیں، ان پر اکتشاف کا زیادہ خطرہ نہیں ہے۔

20.1.2 وقف فنڈ سے متعلق قلیل مدتی سرمایہ کاریاں اور اثاثے ٹریڈری بلز میں اسٹیٹ بینک کی سرمایہ کاریوں کو ظاہر کرتے ہیں (بحوالہ نوٹ 8 اور 9) اور ان پر خطرہ قرض ناکافی ہے۔

20.2 امپیرمنٹ نقصانات

(الف) بیلنس شیٹ کی تاریخ پر، تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کے لیے زیادہ سے زیادہ خطرہ قرض یہ تھا:

| 2013ء | 2014ء | |
|-----------------|--------|----------|
| (روپے '000 میں) | | |
| 32,708 | 11,236 | ملکی |
| — | — | دیگر خطے |
| 32,708 | 11,236 | |

(ب) بیلنس شیٹ کی تاریخ پر تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کی مدتیں اس طرح تھیں:

| 2013ء | 2014ء | |
|-----------------|--------|--------|
| (روپے '000 میں) | | |
| تموین | غام | تموین |
| غام | | غام |
| — | 31,623 | — |
| — | 551 | 6,218 |
| — | 240 | 4,395 |
| — | 90 | 354 |
| — | — | — |
| 1,435 | 1,639 | 1,435 |
| 1,435 | 34,143 | 12,671 |

تاریخی ریکارڈ کی بنا پر انسٹی ٹیوٹ یہ سمجھتا ہے کہ تربیتی پروگراموں سے قابل وصولی رقوم کی مدتیں ایک سال سے زائد مدت سے واجب الادا رقوم کے لیے کسی امپیرمنٹ الاؤنس کی ضرورت نہیں۔

20.3 سیالیت کا خطرہ

ذیل کے تجزیے میں انسٹی ٹیوٹ کے مالی واجبات بیلنس شیٹ پر بقیہ معاہداتی عرصیت پر مبنی متعلقہ عرصیتی گروپوں میں دکھائے گئے ہیں۔ جدول میں ظاہر کی گئی رقوم معاہداتی غیر ڈسکاؤنٹ شدہ نقد بہاؤ ہیں۔

| ----- معاہداتی نقد کا بہاؤ ----- | | | | | |
|--|---------|-------------|---------------|------------|---------------|
| مندرجہ قیمت | کل | 6 ماہ یا کم | 6 تا 12 مہینے | 1 تا 5 برس | 5 برس سے زائد |
| (روپے '000 میں) | | | | | |
| 30 جون 2014ء | | | | | |
| تجارتی اور دیگر قابل ادائیگی | 10,187 | 6,007 | 4,180 | — | — |
| بینک دولت پاکستان کے باعث (سرپرست ادارہ) ☆ | 167,001 | 83,501 | 83,501 | — | — |
| | 177,188 | 89,508 | 87,681 | — | — |
| 30 جون 2013ء | | | | | |
| تجارتی اور دیگر قابل ادائیگی | 9,794 | 6,806 | 2,988 | — | — |
| بینک دولت پاکستان کے باعث (سرپرست ادارہ) ☆ | 175,399 | 87,700 | 87,699 | — | — |
| | 185,193 | 94,506 | 90,687 | — | — |

☆ مالی واجبات کی مدت کا تعین بینمنٹ کے بہترین تخمینے کے تجزیے پر مبنی ہے۔

20.4 منڈی کا خطرہ

انسٹی ٹیوٹ کو منڈی کا کوئی خطرہ درپیش نہیں۔

20.5 مالی اثاثوں اور واجبات کی عرفی مالیت

(الف) عرفی مالیت وہ رقم ہوتی ہے جس پر، آگاہ و آمادہ فریقین رضامندی سے باسانی سودے میں کسی اثاثے کا تبادلہ یا واجبات کا تصفیہ کر سکیں، علاوہ جبری یا قانونی فروخت کے۔

تمام مالی اثاثوں اور واجبات کی جو قدریں ان مالی گوشواروں میں ظاہر کی گئی ہیں وہ ان کی مناسب مالیت کے لگ بھگ ہیں۔

(ب) عرفی مالیت کا تخمینہ

انسٹی ٹیوٹ نے مالی وثیقوں کے لیے، جن کی پیمائش بیلنس شیٹ میں عرفی مالیت پر کی جاتی ہے، آئی ایف آر ایس 7 میں ترمیم اختیار کی ہیں۔ اس ترمیم کے تحت لازم ہے کہ درج ذیل تین سطحیں استعمال کرتے ہوئے عرفی مالیت معلوم کرنے کے طریقے ظاہر کیے جائیں، یہ سطحیں مالی وثیقوں کی عرفی مالیت معلوم کرنے میں استعمال ہونے والے اجزا کی اہمیت اجاگر کرتی ہیں۔

- پہلی سطح: ایک جیسے اثاثوں اور واجبات کے، سرگرم منڈیوں میں دیے گئے نرخ (غیر مطابقت شدہ)۔
 - دوسری سطح: پہلی سطح میں دیے گئے نرخوں کے علاوہ اجزا جو اثاثوں یا واجبات کے معاملے میں قابل مشاہدہ ہوں خواہ براہ راست (یعنی نرخ) خواہ بالواسطہ (یعنی نرخوں سے ماخوذ)۔
 - تیسری سطح: اثاثہ جات یا واجبات کے اجزا جو منڈی کے قابل مشاہدہ اعداد و شمار پر مبنی ہوں (نا قابل مشاہدہ اجزا)۔
- انسٹی ٹیوٹ نے مذکورہ زمروں میں کوئی بھی سرمایہ کاری نہیں کی ہے۔

21 انتظام سرمایہ

انتظام سرمایہ کے حوالے سے انسٹی ٹیوٹ کا مقصد انسٹی ٹیوٹ کی اہلیت کو اس طرح برقرار رکھنا ہے کہ اس کے جاری وظائف کے استحکام کے لیے مضبوط اساس سرمایہ بھی موجود رہے۔ سال کے دوران انسٹی ٹیوٹ کی انتظام سرمایہ کی حکمت عملی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی اور انسٹی ٹیوٹ پر بیرونی طور پر سرمائے کی شرائط عائد بھی نہیں ہوئیں۔ مزید برآں سرگرمیاں جاری رکھنے کے لیے بینک دولت پاکستان کی معاونت موجود ہے۔

22 متعلقہ فریقوں سے لین دین

انسٹی ٹیوٹ بینک دولت پاکستان ("پیرنٹ ادارہ") کا ذیلی ادارہ، اور اس کی مکمل ملکیت میں ہے، چنانچہ بینک دولت پاکستان کے تمام ذیلی ادارے اور منسلک سرگرمیاں انسٹی ٹیوٹ کے متعلقہ فریق ہیں۔ دیگر متعلقہ فریقوں میں ڈائریکٹرز اور انتظامیہ کے اہم عہدیدار اور ادارے، جن پر ڈائریکٹرز کا اختیار ہو، شامل ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے تمام لین دین بینک دولت پاکستان کرتا ہے۔ دیگر متعلقہ فریقوں سے لین دین، اگر ہو تو، وہ ظاہر نہیں کیا جاتا کیونکہ انتظامیہ کا نقطہ نظر ہے کہ ایسے لین دین انسٹی ٹیوٹ کی سرگرمیوں کی نوعیت کی وجہ سے ظاہر کرنا عملاً ممکن نہیں۔

انتظامیہ کے اہم عہدیداروں اور چیف ایگزیکٹو آفیسر کے معاوضے اور فوائد سمیت، متعلقہ فریقوں کی رقوم ان کی شرائط ملازمت کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ہیں:

2014ء 2013ء

(روپے '000 میں)

| پیرنٹ ادارہ - بینک دولت پاکستان | |
|---|---------|
| سال کے اختتام پر پینلنس | |
| 237,440 | 178,025 |
| قلیل مدتی سرمایہ کاریاں | |
| — | 81,711 |
| وقف فنڈ سے متعلق اخراجات | |
| 5,850 | 1,653 |
| 175,399 | 167,001 |
| پیرنٹ ادارہ کے باعث | |
| سال کے دوران لین دین | |
| 229,285 | 252,597 |
| 83,487 | 92,502 |
| خریدی گئی مبیعا پوری کرنے والی اور دوبارہ لگائی جانے والی سرمایہ کاریاں | |
| مختص خسارہ | |
| منسلک سرگرمیاں - ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (پیرنٹ ادارے کا ذیلی ادارہ) | |
| سال کے اختتام پر پینلنس | |
| 21,566 | 3,995 |
| ترتیبی پروگراموں پر قابل وصولی | |
| سال کے دوران لین دین | |
| 27,957 | 16,002 |
| 12,823 | 10,466 |
| چار ج کی گئی آمدنی | |
| وصولیاں | |
| چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈائریکٹرز اور انتظامیہ کے اہم عہدیداروں کا معاوضہ | |
| سال کے دوران لین دین | |
| تنخواہیں، اجرتیں اور فوائد برائے: | |
| 12,506 | 16,577 |
| — چیف ایگزیکٹو آفیسر | |
| 27,019 | 33,346 |
| — انتظامیہ کے اہم عہدیداران | |
| — افراد کی تعداد | |
| 10 | 10 |

انسٹی ٹیوٹ کے تمام ملازمین کو پیرنٹ ادارے کے ریٹائرمنٹ فنڈ/اسکیموں کے قواعد و ضوابط کے مطابق ریٹائرمنٹ حقوق حاصل ہیں۔ متعلقہ اخراجات پیرنٹ ادارہ برداشت کرتا ہے اور انہیں انسٹی ٹیوٹ سے چارج نہیں کیا جاتا۔

23 ملازمین کی تعداد

30 جون 2014ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے ملازمین کی اوسط تعداد 22 تھی (2013ء: 28) اور ملازمین کی تعداد 30 جون 2014ء کو 26 (2013ء: 28) تھی۔

24 عمومی

اعداد و شمار راؤنڈ آف کرتے ہوئے قریب ترین روپے کی رقم ظاہر کی گئی ہے۔

25 مالی گوشواروں کی منظوری کی تاریخ

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 26 ستمبر 2014ء کو ان مالی گوشواروں کے اجرا کی توثیق کی۔

ڈائریکٹر

میجنگ ڈائریکٹر